

80

آیات نمبر 71 تا 76 میں اہل ایمان کو جہاد کی ترغیب۔ منافقین کا کردار اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے پر اجر عظیم کی بشارت۔ مکہ میں پھنسے ہوئے بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی مدد کرنے کی تلقین

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِیْعًا﴿۷۱﴾ اے ایمان والو! اپنی حفاظت کا سامان اور اسلحہ لے کر نکلا کرو پھر جیسا موقع ہو خواہ الگ الگ دستوں کی شکل میں نکلو یا سب اکٹھے ہو کر نکلو وَ اِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّیُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِیْدًا﴿۷۲﴾ اور بے شک تم میں سے بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو نکلنے میں جان بوجھ کر دیر لگاتے ہیں، پھر اگر جنگ میں تمہیں کوئی مصیبت پیش آجائے تو کہتا ہے کہ بیشک اللہ نے مجھ پر بڑا ہی فضل کیا کہ میں ان مجاہدین کے ہمراہ معرکہ میں موجود نہ تھا وَ لَىِٕنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَیَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَیْنَكُمْ وَ بَیْنَهٗ مَوَدَّةٌ یّٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا﴿۷۳﴾ اور اگر اللہ کی طرف سے تم پر کوئی فضل ہو جائے تو پھر یہی شخص کہتا ہے کہ اے کاش! میں ان کے ساتھ ہوتا تو میں بھی بڑی کامیابی حاصل کرتا لیکن اس انداز سے جیسے تم میں اور اس میں کبھی کوئی دوستی کا تعلق ہی نہ تھا فَلْیُقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یَشْرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ پس جو مخلص مسلمان اپنی دنیا کی زندگی آخرت کے عوض فروخت کر چکے ہیں انہیں اللہ کی راہ میں جہاد کرنا چاہیے

وَ مَنۡ یُّقَاتِلۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ فَیُقۡتَلۡ اَوۡ یَغۡلِبۡ فَسَوۡفَ نُؤۡتِیۡہِ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿۷۴﴾ اور جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا پھر خواہ وہ خود قتل ہو جائے یا غلبہ حاصل کر لے بہر حال ہم اسے اجر عظیم عطا فرمائیں گے

وَ مَا لَکُمۡ لَا تُقَاتِلُوۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَ الۡمُسۡتَضۡعَفِیۡنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَ الۡوِلۡدَانِ الَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا مِنۡ ہٰذِہِ الۡقَرۡیَۃِ الظَّالِمِ اَہۡلُہَا ۚ وَ اجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ وَلِیًّا ۚۙ وَّ اجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ نَصِیۡرًا ﴿۷۵﴾

اے مسلمانو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ان کمزور و بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کے لئے اللہ کی راہ میں جنگ نہیں کرتے جو دعا کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں ان ظالم لوگوں کی بستی سے نکال، اور اپنے پاس سے ہمارے لئے کوئی ہمدرد پیدا کر اور اپنے پاس سے ہمارے لئے کوئی مددگار پیدا کر دے پس منظر ان لوگوں کا ہے جو رسول اللہ (ﷺ) کی مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کے وقت مناسب اسباب سفر نہ ہونے کی وجہ سے مدینہ نہ جا سکے تھے یا بعد میں ایمان لائے اور ابھی تک مجبوراً مکہ ہی میں پھنسے ہوئے تھے

اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا یُقَاتِلُوۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ۚ جو لوگ اللہ پر ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں

وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا یُقَاتِلُوۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ الطَّاغُوۡتِ فَقَاتِلُوۡۤا اَوۡلِیَآءَ الشَّیۡطٰنِ ۚ اِنَّ کَیۡدَ الشَّیۡطٰنِ کَانَ ضَعِیۡفًا ﴿۷۶﴾ اور جنہوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا ہے وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں پس اے مسلمانوں! تم شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو اور یہ یقین رکھو کہ شیطان کا داؤ بہت کمزور ہوتا ہے رکوع [۱۰]

